
51

آیات نمبر 42 تا 51 میں حضرت مریم علیہا السلام کے حالات اور عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش، ان کے معجزات اور بنی اسرائیل کو دین کی دعوت کا بیان۔

وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓىِٕكَةُ یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصْطَفٰىكِ
عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ﴿۴۲﴾ پھر وہ وقت آیا کہ جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریم!
بیشک اللہ نے تمہیں منتخب کر لیا ہے اور تمہیں پاکیزگی عطا کی ہے اور تمہیں آج
سارے جہان کی عورتوں پر ترجیح دے کر اپنے لئے چن لیا ہے یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ
لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِیْ وَ ارْكَعِیْ مَعَ الرّٰكِعِیْنَ﴿۴۳﴾ اے مریم! تم اپنے رب کی
فرمانبردار بن کر رہو اور سجدہ کیا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کیا کرو
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ؕ اے نبی (ﷺ)! یہ باتیں غیب کی
خبروں میں سے ہیں جو ہم آپ کو وحی کے ذریعہ پہنچاتے ہیں وَ مَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ
اِذْ یُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَیُّهُمْ یَكْفُلُ مَرْیَمَ ۪ وَ مَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ
یَخْتَصِمُوْنَ﴿۴۴﴾ ورنہ آپ تو ان لوگوں کے پاس اس وقت موجود نہ تھے جب وہ
قرعہ اندازی کے لئے اپنے قلم پھینک رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم کی کفالت
کرے گا اور نہ آپ اس وقت ان لوگوں کے پاس موجود تھے جب وہ آپس میں جھگڑ
رہے تھے اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓىِٕكَةُ یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖۗ
اسْمُهُ الْمَسِیْحُ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ
الْمُقَرَّبِیْنَ﴿۴۵﴾ۙ اور جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریم! بیشک اللہ تمہیں اپنے پاس

سے ایک ایسے کلمہ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کی جانب سے ہو گا جس کا نام مسیح عیسٰی
ابن مریم (علیھما السلام) ہو گا وہ دنیا اور آخرت میں معزّز ہو گا اور اللہ کے خاص
مقرب بندوں میں شمار کیا جائے گا وَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا وَّ مِنَ
الصّٰلِحِيْنَ﴿۴۶﴾ اور وہ گہوارے میں بھی لوگوں سے کلام کرے گا اور پوری عمر کا ہو
کر بھی اور وہ اللہ کے صالحین بندوں میں سے ہو گا قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ
وَّ لَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ مریم (علیہا السلام) نے کہا کہ اے میرے رب! میرے
ہاں کیسے لڑکا ہو گا مجھے تو کسی شخص نے ہاتھ تک نہیں لگایا قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ
مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ﴿۴۷﴾ جواب ملا کہ ایسا
ہی ہو گا اللہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے، جب وہ کسی کام کے کرنے کا فیصلہ فرمالیتا ہے تو
بس کہتا ہے کہ 'ہو جا' اور وہ ہو جاتا ہے وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ
وَ الْاِنْجِيْلَ﴿۴۸﴾ۚ اور اللہ اسے کتاب اور حکمت کی تعلیم دے گا اور تورات اور انجیل
کا علم سکھائے گا وَ رَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۵ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ
رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ
طَيْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ اور بنی اسرائیل کے لئے اسے رسول مقرر کرے گا وہ بنی
اسرائیل سے کہے گا کہ بیشک میں تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے نشانی لے
کر آیا ہوں وہ یہ ہے کہ میں تمہارے سامنے مٹی سے پرندے کی صورت بناتا ہوں پھر
میں اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے پرندہ بن جاتا ہے وَ اُبْرِئُ الْاَ

كْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ وَ اُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَ مَا
تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾

اور میں اللہ کے حکم سے مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو تندرست کر دیتا ہوں اور میں
اللہ کے حکم سے مُردے کو زندہ کر دیتا ہوں، اور جو کچھ تم کھا کر آئے ہو اور جو کچھ تم
اپنے گھروں میں ذخیرہ کرتے ہو میں تمہیں وہ سب کچھ بتا دیتا ہوں، بیشک اس میں
تمہارے لئے کافی نشانی ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ
مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ لِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ
مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾ اور میں اپنے سے پہلے اتری ہوئی کتاب
یعنی تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں اور میں اس لئے آیا ہوں کہ بعض وہ چیزیں جو
تم پر حرام کر دی گئی تھیں ان کو تمہارے لئے حلال کر دوں اور میں تمہارے پاس
تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں، سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت
اختیار کرلو اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾
بیشک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے پس تم اسی کی عبادت کرو، یہی
سیدھا راستہ ہے